© rasailojaraid.com

من نفسي، فما قمت من مقعدي و من الناس أحد أحب إلي منه
(موجودہ مسند ابویعلی میں اس تفصیل کے ساتھ یہ روایت مجھے نہیں مل سکی)۔

جنگی حالات کی وجہ سے حضرت صفیہ کے ذہن میں مسلمانوں ـــ قتی نفرت ضرور ہو سکتی ہے، لیکن رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی عقیدت کی وجوہ پر الگ سے تفصیل سے لکھا جا سکتا ہے، جس کا آغاز ان کے بچپن کے اس واقعے سے ہوتا ہے جب ان کا والد ایک یہودی سے عالم سے پوچھ رہا تھا کہ کیا یہ واقعی وہی سچے نبی ہیں تو یہودی عالم نے اثبات میں جواب دیا، ظاہر ہے کہ ایک معصوم خالی الذہن بچی کے ذہن میں تو یہ سچائی نقش ہو کر رہ گئی ہو گی۔

زیر تالیف تکملۃ معارف السنن کی اگلی جلد میں، میں نے اس پر مختصراً لکھا ہے۔ یہ ساری بات مجھے یوں یاد آ گئی کہ آج مصنف عبدالرزاق (اتفاق سے ان پر بھی تشیع کا الزام موجود ہے) میں الحجاج بن العلاط رضی اللہ عنہ کا واقعہ نظر سے گذر، اجو معمر عن ثابت البنانی عن اُنس کے طریق سے مروی ہے۔ لہٰذا ایک تو ابن سعد کی روایت کی طرح مرسل نہیں ہے، اس روایت کی دوسری اہمیت یہ ہے کہ **جعل عتقها صداقها** بھی حضرت انس سے نقل کیا گیا ہے اور یہ روایت بھی حضرت انس سے مروی ہے (پہلے بھی یہ واقعہ غالباً بیہقی کے ہاں دیکھا تھا، لیکن اس پہلو کی طرف توجہ نہیں گئی تھی)۔ واقعہ لمبا ہے، حجاج نے فتحِ خیبر کے فوراً بعد مکے کا سفر کیا تھا، انہوں نے حضرت عباس کو فتح خیبر کی خوش خبری سناتے ہوئے بتایا تھا

واصطفى رسول الله صلى الله عليه وسلم صفية ابنة حيي فأخذها لنفسه، وخيرها بين أن يعتقها وتكون زوجه، أو تلحق بأهلها، فاختارت أن يعتقها وتكون زوجه
(مصنف عبدالرزاق کتاب المغازی حدیث الحجاج بن العلاط)۔

صرف "**أو تلحق بأهلها**" والی آپشن حذف کر دینے سے بات کیا سے کیا ہو جاتی ہے اور رحمۃ للعالمین کی سیرت کا کتنا خوب صورت پہلو نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

اس مثال سے یہ بھی اندازہ لگایا جا سکتا کہ بعض اہلِ علم کیا یہ کہنا کہ ضروری نہیں کہ جو احادیث احکام میں حجۃ ہوں وہ تاریخ و سیر میں حجت ہو کتنی اہم بات ہے۔ اور یہ کہ جن مراجع کو بعض اوقات غیر اہم سمجھ لیتے ہیں ان سے بھی بہت کچھ مل جاتا ہے۔ والسلام

خیر اندیش

محمد زاہد

جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حدیثِ وعلوم حدیث کے حوالے سے علمی و تحقیقی مقالات ومضامین کا خزینہ

بہ یادفقیہ العصر حضرت مولانا مفتی غلام قادرؒ

تحقیقاتِ حدیث

مدیر اعلیٰ: سید عزیز الرحمٰن

مدیر: طاہر عمر

ساتویں شمارے کے مضامین

صفحات: ۲۲۴

قیمت: ۲۰۰ روپے

اہم عنوانات

☐ سنت۔ضرورت واہمیت ☐ مکی احادیث سیرت ابن اسحاق میں ☐ امام مالک بن انسؒ اوران کی کتاب الموطأ ☐ مولانا خیرمحمد جالندھریؒ کے امالی لجامع صحیح البخاری ☐ اقبال اورحدیث ☐ فتاویٰ حدیثیہ ☐ قاموس الحدیث

زاویۂ علم وتحقیق

جامعہ خیرالعلوم، خیرپورٹامیوالی۔ضلع بہاول پور

فون: 062-2261018، 0300-7856807

© rasailojaraid.com